

سے ہوا اس کے بعد مولانا قاری محمد امین صاحب راولپنڈی رکن دارالعلوم نے اپنی مؤثر تقریر میں دارالعلوم کی ترقیات اور کتب خانہ کی تکمیل پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا اور دارالعلوم کی خدمات کو خراج تحسین پیش کیا، تقریب کے اختتام پر دارالعلوم سے فارغ ہونے والے ڈیڑھ سو طلباء کی دستاویزی کی گئی۔

۲۲ رجب / یکم جولائی، دارالعلوم کے سالانہ تقریری اور تحریری امتحانات کا آغاز ہوا، یہ امتحانات بشمول وفاق المدارس کے امتحانات کے، شعبان تک جاری رہیں گے، درجہ تجرید کے امتحانات ۲۱ رجب کو شروع ہوئے۔

۲۶ جمادی الآخرہ / ۳ جون - دارالعلوم میں ایک دردناک سانحہ پیش آیا، ایک ہونہار محنتی نہایت متقی اور پارہ ساز جوان طالب علم مولوی محمد قاسم نورستی افغانستانی دارالعلوم کے سامنے گزرنے والی ریلوے لائن پر پل کا کیڑی زد میں آکر شہید ہو گئے، موصوف کا تعلق افغانستان سے تھا، اس شدید گرمی اور بعد مسافت کے علاوہ افغانستان کے موجودہ حالات کے پیش نظر لاش کو مرحوم کے گھر تک پہنچانا مشکل تھا، ویسے بھی تمام اساتذہ کی رائے تھی کہ اس شہیدِ علم کو یہیں دفن کیا جائے مگر مرحوم کے اہل وطن ساتھیوں کے اصرار پر لاش کو ان کے وطن سے جانے کا فیصلہ ہوا نمازِ نذر کے بعد دارالعلوم کے صحن میں مرحوم کی نمازِ جنازہ پڑھی گئی۔ دارالعلوم کے اساتذہ اور تمام طلباء شریک تھے غسل اور تکفین کا سارا کام بھی طلبہ نے باجشمِ پرفم انجام دیا، لاش ایک تابوت میں بند کر کے ایک ٹرک کے ذریعہ ۳ بجے ظہر روانہ کر دی گئی جو صبح دسالم دوسرے دن صبح شمالی وزیرستان میں شاہ سے ہوتے ہوئے افغانستان پہنچ گئی اور اسی دن ۱۱ بجے مرحوم کو ان کے گاؤں میں سپردِ خاک کر دیا گیا۔ مرحوم کے زہد و تقویٰ، تابلیت اور محنت و سعی کے عجیب حالات سامنے آئے، اللہ تعالیٰ اس شہیدِ علم کو پورے دارالعلوم کیلئے اجر و ثمر اور شفاعتِ مشفقہ بنا دے۔ آمین

۹ رجب / ۱۶ جون — تحفظ حقوق اہلسنت کے زیرِ اہتمام یومِ صدیق اکبر کے سلسلہ میں مولانا سمیع الحق صاحب نے رات شاہ فیصل شہید سہ ماہی راولپنڈی کے ایک جلسہ میں سیرتِ صدیق پر ڈیڑھ گھنٹہ تک خطاب فرمایا۔

۱۴ رجب / ۲۱ جون — قومی حکومت کے قیام کے سلسلہ میں راولپنڈی میں جمعیت العلماء اسلام کی مرکزی مجلس شوریٰ کا اجلاس ہوا جس میں محترم مدیر الحق نے شرکت کی۔

۱۵ رجب / ۲۲ جون — دارالعلوم میں طلبہ کی اقامت گاہوں کی شدید قلت محسوس کی جا رہی ہے۔

اس سلسلہ میں دارالعلوم کے دفترِ اہتمام اور قدیم کتب خانہ کی چھتوں پر یعنی دارالحدیث کے مشرقی جانب طلبہ کیلئے ایک نئے دارالاقامت کی تعمیر کا کام تو کلاً علی اللہ شروع کر دیا گیا۔ اس کام کے پہلے مرحلہ میں آٹھ کمرے